REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۱۷ تبوک ۱۳۳۸ ہش ۱۷ ستمبر ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

رات نیند آگئی اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۶ ستمبر بوقت ساڑھے نو بجے صبح

کل صبح حضور کو ٹانگ میں درد کی شکایت رہی۔ مگر اس کے بعد افاقہ ہوگیا۔ کل طبیعت عام طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ شام کے قریب کچھ اعصابی ضعف رہا۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے التزام کے ساتھ دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے نو بجے صبح۔ ربوہ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۹ء

اپنی صحت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا اعلان

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ —

غالباً چار دن ہوئے مولوی محمد یعقوب صاحب انچارج شعبہ زود نویسی کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک اعلان اپنی صحت کے متعلق الفضل کے صفحہ اول پر شائع ہوا تھا جس میں جماعت کو تسلی دلائی گئی تھی کہ ڈاکٹروں کی طرف سے جو اعلان میری صحت کے متعلق روزانہ شائع ہو رہے ہیں وہ گو ڈاکٹری نقطۂ نگاہ سے درست ہوگا۔ مگر میں خدا کے فضل سے اپنی صحت کو بہتر پاتا ہوں۔ اور موٹر میں سیر کے لئے بھی جاتا ہوں۔ اور یہ کہ جماعت کو اس بارے میں کوئی تشویش نہیں ہونی چاہیئے۔ حضور کے اس اعلان نے طبعاً مخلصین جماعت کے دلوں میں خوشی اور اطمینان کی ایک لہر پیدا کر دی ہے۔ اور مجھے ہر ڈاک میں احباب کی طرف سے اس مضمون کے خطوط پہنچ رہے ہیں۔ کہ اب تو خدا کے فضل سے حضرت صاحب کی حالت بہتر ہے۔ اور کوئی فکر کی بات نہیں۔

سو جہاں تک جماعت کی خوشی کا سوال ہے۔ وہ حقیقۃً جماعت کے اخلاص کا ایک نہایت خوشکن پہلو ہے۔ کہ کس طرح امام کی تکلیف ان کو بے چین کر دیتی ہے۔ اور کس طرح امام کی صحت میں ذرا سا افاقہ ان کے دلوں میں خوشی کی لہر پیدا کر دیتا ہے۔ دوسرا پہلو حضور کے اعلان میں خوشی کا یہ ہے۔ کہ خواہ ابھی تک ڈاکٹری رپورٹ کچھ ہی ہو حضور خود اب اپنی صحت کو بہتر خیال فرمانے لگے ہیں۔ اور حضور کی بیماری کا یہ پہلو نفسیاتی لحاظ سے بھی حضور کی صحت کی بحالی میں بہت ممد ہو سکتا ہے۔

مگر میں مخلصین جماعت کو ہوشیار کرنا چاہتا ہوں کہ وہ حضور کے اس اعلان کی وجہ سے اپنی دعاؤں میں ہرگز غافل نہ ہوں کیونکہ ڈاکٹری لحاظ سے حضور کی اصل بیماری کے بعض پہلو ابھی تک بدستور قائم ہیں۔ اور قابل فکر ہیں۔ بے شک بعض پہلوؤں کے لحاظ سے حضور کی صحت میں کسی قدر بہتری کے آثار پائے جاتے ہیں اور خدائی حکم لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ کے ماتحت ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ اس تبدیلی پر خدا کا شکرگزار ہو۔ لیکن اس کی وجہ سے دعاؤں میں غفلت ہرگز نہیں ہونی چاہیئے۔ اسلام کا خدائے علیم و حکیم اکثر اوقات مومنوں کو بیم و رجا کی حالت کے درمیان درمیان رکھنا چاہتا ہے۔ کیونکہ اسی وسطی نقطہ میں انکی چوکسی اور بیداری اور اصلاح نفس کا ... جو راز مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کا اور امام جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔

فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد

ربوہ ۱۵ ستمبر ۱۹۵۹ء

مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کا لیکچر

مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب مورخہ ۱۹ ستمبر بروز ہفتہ مندرجہ ذیل موضوع پر خطاب فرمائیں گے۔

"بہائی مذہب کا مختصر تعارف اس کے اصول اور تعلیم"

دلچسپی رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ دن کو پونے گیارہ بجے جامعہ احمدیہ کے ہال میں پہنچ جائیں۔ اجلاس کی کارروائی ٹھیک گیارہ بجے شروع ہو جائے گی۔

جمیل الرحمٰن رفیق نائب صدر مجلس علمی جامعہ احمدیہ

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

مجلس انصار سلطان القلم قیادت ربوہ کا اجلاس مورخہ ۱۷/۹/۵۹ بروز جمعرات بوقت ساڑھے پانچ بجے شام زیر صدارت مکرم بشارت احمد صاحب بشیر بی۔ اے کمیٹی روم تحریک جدید ربوہ میں منعقد ہوگا۔

پروگرام حسب ذیل ہے۔

(۱) مقالہ:- دوحۃ اسمٰعیل

از مکرم و محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے

(۲) اشعار مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم اے اور لطف الرحمٰن صاحب شاکر

احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

سکرٹری مجلس انصار سلطان القلم ربوہ

بھارت کے متعلق چین کی سرد مہری

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ پنڈت نہرو نے سرحدی جھڑپوں کے بارے میں چین کے نام حال ہی میں سب سے مفصل مراسلہ بھیجا تھا اس کا جواب نئی دہلی پہنچ گیا ہے اس میں حکومت چین نے بھارتی احساسات کے بارے میں اب بھی بڑی سرد مہری کا ثبوت دیا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۵۹ء

اسلام کی بنیادی صداقتیں (۲)

سلسلے کے لئے دیکھیں الفضل ۱۵ ستمبر ۱۹۵۹ء

یہ بینات جو انبیا علیہم السلام کو دئے جاتے ہیں۔ دراصل اللہ تعالےٰ کے وجود کے ثبوت کی ایک نہایت اہم دلیل بنتے ہیں۔ انہی بینات کی وجہ سے ہی انبیا علیہم السلام کا وجود خدانما ہوتا ہے۔ یہی محیر العقول چیزیں ہوتی ہیں۔ جن سے انسانی زندگی کے ان مابعد الطبعیاتی عوامل پر یقین پیدا ہوتا ہے جن کا ثبوت مادیبا اور عقلیت ہم نہیں پہنچا سکتی الغرض بینات جو انبیاء علیہم السلام کو دیئے جاتے ہیں۔ ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کی بنیاد ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے تاکہ ہر زمانہ میں اللہ تعالےٰ کی ہستی کا تازہ ثبوت دنیا کو ملتا رہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے۔ کہ

مابقی من النبوت الا المبشرات

یعنی نبوت میں سے مبشرات کے سوا کچھ باقی نہیں رہا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جہاں تک الٰہی تعلیمات کا تعلق ہے۔ وہ مکمل طور پر آنحضرت صلعم کے ذریعہ اور قرآن کریم کی صورت میں آچکی ہیں۔ اس طرح اب کسی ایسے نبی کی ضرورت نہیں رہی جو مزید تعلیمات الٰہی کا حامل ہو۔ جب قرآن مجید کی صورت میں آنحضرت صلعم کے ذریعہ دین کا اکمال ہو چکا۔ تو اب ضرورت نہ رہی کہ کوئی نبی حامل شریعت مبعوث ہو لیکن چونکہ انسان کو ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کی تجدید کی ہر وقت ضرورت ہے اس لئے مابقی من النبوت الا المبشرات یعنی نبوت کا صرف وہ حصہ باقی رہ گیا ہے۔ جس سے یہ کبھی نہ ختم ہونے والی ضرورت پوری ہوتی رہے۔ لیکن چونکہ آنحضرت صلعم کے ذریعہ دین کامل طور پر نازل ہوا ہے اور اس طرح آپ پر تمام نبوتوں کا خاتمہ ہے۔ اس لئے اب کوئی نبی "مابقی من النبوت الا المبشرات" کے مطابق بھی نہیں آ سکتا۔ جو آنحضرت صلعم کی امت میں نہ ہو۔ کیونکہ دراصل یہ آنحضرت صلعم کی نبوت ہی کا انعکاس ہے اور یہ بھی آنحضرت کی نبوت کے کمالات اور افضال میں شامل ہے۔ آپ ہی کامل مبشر و منذر رسول ہیں چونکہ ہر زمانہ میں اس کے تازہ بتازہ اظہار کی ضرورت ہے اس لئے یہ جاری ہے۔ اور یہ نہ صرف ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کے احیاء کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ آنحضرت صلعم کی ختم نبوت پر بھی یہ شاہد ہے۔ اس لئے ایسی نبوت آنحضرت صلعم کی ختم نبوت کے منافی نہیں بلکہ اس کی مؤید ہے۔ اسی لئے اس کا نام صرف نبوت نہیں بلکہ نبوت فی الامت ہے اور اس کا حامل صرف نبی نہیں کہلا سکتا۔ بلکہ امتی نبی کہلاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہی دعویٰ ہے۔ اس لئے آپ کی دعوت اپنی ذات کی طرف نہیں بلکہ آنحضرت صلعم کی طرف ہے آج دنیا میں ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کی بنیادیں متزلزل ہو چکی ہیں والحاد کی منظم یورش نہ صرف مغرب میں بلکہ مشرق پر بھی ہو رہی ہے۔ آج مسلمہ طور پر وہ زمانہ ہے جس کو قرآن کریم میں ظہر الفساد فی البر والبحر کا زمانہ کہا گیا ہے۔ آج اس امر کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالےٰ ایک شخص کو ایسی بینات دے کر مبعوث کرتا کہ جو نہ صرف ایمان باللہ و ایمان بالمعاد کا دنیا کے دل میں احیاء کرے۔ بلکہ آنحضرت کی رسالت اور اسلام کی طرف راہنمائی کرے۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ آج جبکہ کامل شریعت آچکی ہے اور جبکہ آنحضرت صلعم کا کامل اسوہ سنت اور احادیث کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے۔ تو پھر کسی فرستادہ حق کی کیا ضرورت ہے۔ یہ لوگ اس امر پر غور نہیں کرتے کہ کامل شریعت اور کامل اسوہ حسنہ کی موجودگی میں بھی آج وہ لوگ بھی جو ان دونوں حقیقتوں پر ایمان رکھتے ہیں مذہب سے دور جا رہے ہیں۔ باقی دنیا کو تو الگ رہنے دیجئے کیا خود مسلمان ان صداقتوں سے کوئی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ کیا آج تمام دردمند مسلمان اس بات کا اقرار نہیں کر رہے کہ مسلمانوں نے اسلام پر عمل ترک کر دیا ہے اور جن تکلیف اور مصائب میں آج مسلمان اقوام گرفتار ہیں۔ وہ اسی کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اسلام سے منہ پھیر لیا ہے؟

ہمیں اس کے متعلق کسی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ آج جدھر بھی دیکھئے یہی رونا ہے کہ مسلمان بھی اسلام کو چھوڑ چکے ہیں اور یا تو بالکل جمود کی حالت میں پڑے ہیں اور یا پھر ان میں اگر بیداری کے کوئی آثار نظر آتے ہیں۔ تو وہ اسلام کی طرف نہیں بلکہ انہی مادی اور سیاسی ترقیوں کی طرف رجحانات پائے جاتے ہیں جن کی علمبردار آج مغربی اقوام ہیں۔ اور آئندہ بھی بہت اغلب ہے کہ اگر مسلمانوں نے موجودہ حالات میں کوئی ترقی کی تو وہ اسلام کی ترقی نہیں ہوگی بلکہ وہی دنیوی اور مادی ترقی ہوگی جو مغربی اقوام پیش کر رہی ہیں۔

اور یہ سب کچھ قرآن حکیم اور سنت رسول اللہ کی موجودگی میں ہو رہا ہے اور ہونے والا ہے۔ اس لئے کیا یہ سوال کا سوال پیدا نہیں ہوتا کہ قرآن مجید کی موجودگی اور سنت رسول اللہ کے ہوتے ہوئے مسلمانوں کی اور ساری دنیا کی یہ حالت کیوں ہے۔ کہ عملاً اللہ تعالےٰ کو سب نے چھوڑ دیا ہے چھوڑ ہی نہیں دیا۔ بلکہ خدا پرستی کے خلاف نہایت طاقتور منظم محاذ قائم کئے جا رہے ہیں اور بدبدا کر اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالےٰ کے نام لیواؤں کو چیلنج دئے جا رہے ہیں۔

اور یہ سب کچھ قرآن کریم اور سنت رسول اللہ کی موجودگی میں ہو رہا ہے؟ محض یہ دعوے کرتے پھرنا کہ ہمارے پاس کامل الٰہی قانون موجود ہے۔ ہمارے پاس کامل الٰہی راہنمائی موجود ہے اور آنحضرت صلعم کا کامل اسوہ حسنہ موجود ہے۔ کیا فائدہ دے سکتا ہے جبکہ نہ انفرادی طور پر اور نہ اجتماعی طور پر خود مسلمان بھی ان پر ایسا عمل نہیں کر رہے کہ جو دیگر اقوام کے سامنے اسلام کا نمونہ پیش کر سکیں۔

ہمارا دعویٰ تو یہ ہے کہ اسلام نے انسانی زندگی کیلئے کامل لائحہ دیا ہے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ دنیاوی زندگی کا کوئی معاملہ ایسا نہیں ہے۔ جس میں اسلام نے ہماری راہنمائی نہیں کی۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ یورپ امریکہ اور روس کے دانشور اسلام کے پیش کردہ لائحہ حیات کے پاسنگ کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے ہمارا دعوےٰ ہے کہ اسلام کے اصول انسان کے بنائے ہوئے نہیں ہیں بلکہ خدائے واحد کے بنائے ہوئے ہیں۔ جس نے یہ کائنات برپا کی ہے۔ اور اس میں انسان کو اپنا خلیفہ بنا کر رکھا ہے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ قادر مطلق ہستی نے ہمیں شریعت عطا کی ہے۔ جس کے اصول لازوال ہیں اور جو ہمیشہ تک قائم رہنے والے ہیں۔

سوال یہ نہیں ہے کہ ہم ایسے دعوے کیوں کرتے ہیں۔ یہ دعوے بالکل صحیح ہیں ان دعووں میں ذرا بھی جھوٹ نہیں ہے بے شک اس لئے یہ سوال نہیں ہے۔ بلکہ سوال یہ ہے کہ ہم ان دعاوی کو عملی دنیا میں پیش کیوں نہیں کرتے بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ سوال یہ ہے کہ ہم ان دعاوی کو کیوں عملی دنیا میں پیش نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ آج بہت سے مسلمان دل سے آرزو رکھتے ہیں کہ کاش ہم اسلام کو عملی دنیا میں پیش کر سکیں۔ چنانچہ آئے دن اخبارات اور رسالوں میں ایسے مضامین شائع ہوتے رہتے۔ جن میں ایسی آرزوؤں کا اظہار کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کا جمود توڑنے اور ان کو فعال بنانے کی تجاویز بھی پیش کی جاتی ہیں۔ لیکن بقول میر تقی

الٹی پڑ گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

ان تمام تجاویز اور تدابیر کا نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلتا۔ آخر کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ اس مرض کی صحیح تشخیص کے لئے پوری پوری کوشش کریں۔ جو اس وقت مسلمانوں کو خصوصاً اور تمام دنیا کو عموماً لگی ہوئی ہے؟

— (باقی) —

تقرر امراء مقامی

جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل احباب کو ان کے ناموں کے بالمقابل لکھی ہوئی مقامی جماعتوں کے لئے بطور مقامی امیر مقرر کیا گیا ہے معاد تقرر سوائے میاں عطاء اللہ صاحب راولپنڈی کے جن کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۶۰ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ باقی سب کے لئے ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء ہوگی

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

نام	نام جماعت و عہدہ
شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ	امیر جماعت لائلپور
شیخ محمد رفیق صاحب	امیر جماعت تخت ہزارہ
شیخ محمد حنیف	" " کوئٹہ
منشی دین محمد	" " چک ۱۸ ٹ ہبوڑو ضلع شیخوپورہ
میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ	امیر جماعت راولپنڈی

تلاش روزگار کیلئے دفتر کا قیام

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے شعبہ خدمت خلق کی طرف سے بے روزگار دوستوں کو تلاش روزگار میں مدد دینے کے لئے ایک دفتر قائم کیا گیا ہے بے کار حضرات اپنے تمام کوائف سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ انشاء اللہ تلاش روزگار میں ہر طرح ان کی امداد کی جائے گی۔ ہر ہفتہ اتوار اور بدھ کی شام کو بعد نماز عصر دفتر قیام میں احباب اس ضمن میں مجھ سے مل سکتے ہیں

ناظم خدمت خلق

ربوہ

معلم اخلاق صلی اللہ علیہ وسلم

از مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند ترین روحانی و اخلاقی مقام

خدائے بزرگ و برتر نے بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر ایک طرف روحانیت کا بلند ترین منصب "خاتم النبیین" عطا فرمایا۔ اور آپ کو روحانی اعتبار سے سب نسل انسانی کا سردار بنا دیا۔ تو دوسری طرف آپ کو اخلاق فاضلہ کے لئے اعلیٰ ترین مقام پر بھی فائز فرمایا جس کی تصدیق آیت قرآنی انک لعلیٰ خلق عظیم سے ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اعلیٰ درجہ کے اخلاق کے مالک ہیں۔ کیونکہ روحانی انقلاب برپا کرنے والے انسان کے لئے اخلاقی اقدار کا حامل ہونا ازبس ضروری ہے۔

اعجاز اخلاق

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اخلاقی اعجاز کا یوں ذکر فرماتے ہیں کہ

"اخلاقی حالت ایک ایسی کرامت ہے جس پر کوئی انگلی نہیں رکھ سکتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑا اور قوی اعجاز اخلاق ہی دیا گیا ہے۔ جیسے فرمایا انک لعلیٰ خلق عظیم۔ یوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک قسم کے خوارق قوت نبوت میں جملہ انبیاء علیہم السلام کے معجزات سے بجائے خود بڑھے ہوئے ہیں۔ مگر آپ کے اخلاقی اعجاز کا نمبر ان سب سے اول ہے۔ جس کی نظیر دنیا کی تاریخ نہیں بتلا سکتی۔ اور نہ پیش کر سکے گی۔"

(ملفوظات ص ۱۳۵)

اخلاق کیا ہیں؟

کسی شخص کی اخلاقی حالت کا جائزہ لینے سے قبل ضروری ہے کہ ہمیں "اخلاق" کی صحیح تعریف و حقیقت کا علم ہو۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ

"غرض جس قدر انسان کے دل میں قوتیں پائی جاتی ہیں جیسا کہ ادب، حیا، دیانت، مروت، غیرت، استقامت، عفت، زہادت، اعتدال، مواسات یعنی ہمدردی۔ ایسا ہی شجاعت، عفو، صبر، احسان، صدق و وفا وغیرہ ہیں۔ جب یہ تمام طبعی حالتیں عقل و تدبر کے مشورہ سے اپنے اپنے محل اور موقعہ پر ظاہر کی جاویں۔ تو ان سب کا نام اخلاق ہوگا اور تمام اخلاق در حقیقت انسان کی طبعی حالتیں اور طبعی جذبات ہیں۔ اور صرف اس وقت اخلاق کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔ کہ جب محل اور موقعہ کے لحاظ سے بالارادہ ان کو استعمال کیا جاوے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

اخلاق فاضلہ کا پیکر

متذکرہ بالا تعریف کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت و سوانح کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو اس انسان کامل کو اخلاق فاضلہ کا پیکر پاتے ہیں۔ قرآن مجید جو اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ اس میں جن اخلاق فاضلہ کو اختیار کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان اخلاق کی جیتی جاگتی اور چلتی پھرتی عملی تصویر نظر آتے ہیں۔ اسی حقیقت اور پاکیزہ نمونہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

كان خُلُقُهُ القرآن

کہ آپ کے خلق سراپا قرآن ہیں۔

یعنی آپ ان تمام اخلاق فاضلہ سے متصف ہیں۔ جن کا تذکرہ قرآن پاک نے فرمایا ہے۔ آپ کی سیرت مبارک میں اول سے آخر تک قرآن کے سوا کچھ نہیں۔ آپ کے اعمال قرآن مجید کی عملی تفسیر ہیں۔

اسوۂ حسنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندگی کے ہر دور میں سے گزرے۔ آپ کے بچپن جوانی اور بڑھاپے کے پاکیزہ اعمال و افعال آسمان اخلاق میں درخشندہ ستاروں کی طرح چمک رہے ہیں۔ مختلف دنیوی اشغال میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حصہ لینا پڑا۔ مگر ان سب معاملات میں آپ کی دیانت و امانت۔ عفت و پاکیزگی جرأت و شجاعت۔ سچائی اور راستبازی مسلمہ خلائق ہے۔ یہاں تک کہ

(ا) مخالفین اسلام نے برسر مجلس اقرار کیا

ما جربنا علیك الا صدقاً

کہ ہم نے آنحضرت صلعم سے ہمیشہ راستبازی اور سچائی کا ہی مشاہدہ کیا ہے۔ اور پھر "امین و صدوق" کے پاکیزہ القاب سے آپ کو ملقب کیا۔

(ب) اس زمانہ کا ایک مستشرق سر ولیم میور اپنی کتاب "لائف آف محمد" میں اعتراف کرتا ہے کہ

"تمام تصنیفات محمد صلعم کے بارہ میں ان کے چال چلن کی عصمت اور ان کے اطوار کی پاکیزگی پر جو اہل مکہ میں کمیاب تھیں متفق ہیں۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں فضائل و کمالات حسنہ کی وجہ سے خداوند تعالیٰ نے آپ کے حق میں لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ فرما کر تمام نسل انسانی کے لئے آپ کے وجود باجود کو اسوۂ حسنہ یعنی ایک مکمل پاکیزہ عملی نمونہ قرار دیا۔

درس اخلاق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ خود اخلاق فاضلہ سے متصف تھے۔ اور اخلاقی اقدار کو عملی جامہ پہنانے والے تھے۔ اس لئے آپ کے قلب مطہر میں یہ جذبہ بدرجہ اتم موجود تھا۔ کہ دنیا میں بھی یہ اخلاق عالیہ قائم و دائم ہوں۔ توحید الٰہی اور رسالت محمدیہ کی تبلیغ و اشاعت کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار کو قائم کرنا بھی آپ کی بعثت کی اغراض میں شامل تھا۔ اس کی طرف آپ ان الفاظ میں اشارہ فرماتے ہیں کہ

بعثت لاتمم مکارم الاخلاق

کہ میری بعثت کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ میں دنیا میں اچھے اخلاق کو قائم کروں۔ چنانچہ اخلاق عالیہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔

۱۔ ما من شیٔ فی المیزان اثقل من حسن الخلق

(ابوداؤد)

کوئی چیز ترازو میں اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی نہیں۔

یعنی خدا تعالےٰ کے ترازو میں اخلاق

فرمودۂ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بادروا بالاعمال الصالحۃ فستکون فتنًا کقطع اللیل المظلم یصبح الرجل مومنًا ویمسی کافرًا ویمسی مؤمنًا ویصبح کافرًا یبیع دینہ بعرضٍ من الدنیا۔ (مسلم شریف)

ترجمہ۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے صحابہ کو نصیحت فرمائی۔ کہ تم نیک اعمال کے بجا لانے میں جلدی کیا کرو۔ کیونکہ آئندہ کچھ ایسے فتنے آنے والے ہیں۔ جو سخت اندھیری رات کے ٹکڑے کی طرح ہوں گے۔ ایسے وقت میں ایک شخص صبح مسلمان ہوگا۔ تو شام کے وقت کافر ہو جائے گا۔ اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر اٹھے گا۔ اور اپنے دین کو دنیا کے مال کے عوض فروخت کر دے گا۔

انسان کی زندگی میں اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے۔ کبھی تنگی کبھی کشائش کبھی رنج و غم کبھی فرحت و خوشی کبھی صحت کبھی بیماری کبھی نفع کبھی نقصان۔ حضور فرماتے ہیں کہ تم ہر وقت اس کوشش میں رہو۔ کہ جو نیک کام بھی سامنے آئے اسے کر لیا جائے۔ ہو سکتا ہے بعد میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ تم بجا نہ لا سکو۔ یا دل بدل جائے اور تم نیکی کی طرف توجہ ہی چھوڑ دو۔ اگر اپنا دل ایسا بنا لوگے کہ کسی وقت نیکی بجا لانے میں سستی نہ کرے۔ تو تم بڑی بڑی آفات اور فتنوں سے بچ جاؤ گے۔ لیکن اگر معمولی سے نیکی کے کام کے فوراً بجا لانے میں سستی کرو گے تو آخر ایسے ہو جاؤ گے کہ اپنے دین کو دنیا کے بدلے فروخت کرتے میں بھی باک محسوس نہ کرو گے۔

نیز اس فرمان میں ہمارے زمانے کی طرف بھی اشارہ ہے۔ کہ جب ایسے فتن آویں تو اس کا ایک یہ بھی علاج ہے۔ کہ انسان نیکی کی تحریکات فوراً قبول کرے۔ تاکہ بدی کے لئے جگہ ہی باقی نہ رہے۔

سے بڑھ کر کسی چیز کا وزن نہیں۔ دراصل اعلیٰ اخلاق ہونے کی بنیاد ہیں۔ حتیٰ کہ روحانیت بھی درحقیقت اخلاق ہی کا ایک ترقی یافتہ مقام ہے اسی لئے آنحضرت صلعم نے اخلاق کی درستی پر زیادہ زور دیا ہے۔

نیز فرمایا:۔

(ب) اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا (مسلم)

کہ تم میں اچھا وہ شخص ہے جو اخلاق میں اچھا ہے۔

گویا کسی انسان کی بھلائی اور برائی میں مابہ الامتیاز اس کے اخلاق ہیں۔ اعلیٰ اخلاق انسانیت کو اجاگر کرنے کا ذریعہ ہیں۔

(ج) ایک موقعہ پر آپ سے سوال کیا گیا کہ نیکی اور گناہ کیا ہیں؟ تو فرمایا:۔

"اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ صَدْرِکَ وَکَرِھْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْہِ النَّاسُ" (مسلم)

کہ نیکی حسن اخلاق کا نام ہے۔ اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینہ میں کھٹکے اور تو نہ چاہے کہ لوگ اس پر اطلاع پائیں۔

سبحان اللہ! آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نیکی اور بدی کی کیا خوب تعریف فرما دی۔ ہر شخص اپنے ضمیر سے پوچھ سکتا ہے کہ یہ نیکی ہے یا بدی۔ کسی بیرونی شہادت سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ اخلاق فاضلہ نیکی ہی نیکی ہیں۔ کہ ان کے نتیجہ میں اگر ایک طرف مخلوق خدا کو فائدہ پہنچتا ہے تو دوسری طرف انسان کو خود اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ یہ طمانیت نفس بھی خدائی انعام ہے۔

روحانی و اخلاقی انقلاب

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جس زمانہ اور جس ماحول میں مبعوث ہوئے وہ بالفاظ قرآنی ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا مصداق تھا۔ لوگ اگر ایک طرف خدا کو بھول کر شرک میں مبتلا ہو چکے تھے تو دوسری طرف اخلاقی اقدار کو فراموش کر کے مختلف برائیوں اور گناہوں میں مدہوش تھے۔ قتل و خونریزی۔ شراب زنا اور چوری و قمار بازی ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ ایسے ناپاک ماحول میں پرورش پا کر ایک در یتیم کا اخلاق عالیہ سے متصف ہونا ایک اعجاز تھا۔ اور آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں اپنی قوت قدسیہ اور اخلاق فاضلہ کی برکت سے اس ماحول کی کایا پلٹ دی۔ اور ایک زبردست روحانی اور اخلاقی انقلاب برپا کر دیا۔ انہوں نے وحشیوں کو انسان بنایا نہ صرف انسان بلکہ تعلیم یافتہ اور با اخلاق انسان بنایا اور پھر با اخلاق انسان سے باخدا انسان بنا دیا۔

یگانہ قرار پانے والے یگانہ آستانہ الٰہی پر گرنے لگے۔ راتوں کو عیش و عشرت کرنے والے راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کے لئے گریہ و زاری کرنے لگے۔ قتل و خونریزی کے شیدا امن و صلح کے پیغامبر بن گئے۔ لوگوں کو لوٹنے والے اپنے مالوں کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں اور غریبوں اور مظلوموں کی حمایت میں لٹانے لگے۔ وہ اُمّی و اَن پڑھ دنیا کے معلم و مربی بن گئے۔ یہ عرب کے وحشی متمدن و مہذب بن گئے۔ وہ بادیہ نشین اونٹوں کو چرانے والے دنیا کے بادشاہ بن گئے۔ اس سارے روحانی و اخلاقی انقلاب کے پس منظر ایک ہی پیارا وجود نظر آتا ہے وہ ہیں ہمارے پیارے معلم اخلاق آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ؎

محمد ہی نام اور محمد ہی کام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

اخلاقی تعلیم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو اخلاقی تعلیم دنیا کو دی ہے اس میں کسی حق دار کے حق کو نظر انداز نہیں کیا۔ خدا سے لے کر بندوں تک۔ اور پھر بندوں میں بادشاہ سے لے کر غلام تک ہر ایک کے بارہ میں حسن خلق کی تاکید فرمائی ہے۔ افسر۔ ماتحت۔ باپ۔ بیٹے۔ خاوند بیوی۔ بہن بھائی۔ ہمسایہ اجنبی۔ دوست دشمن۔ انسان۔ حیوان ہر ایک کے حقوق مقرر فرماتے ہیں اور پھر ان حقوق کو بہترین رنگ میں ادا کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اور کسی چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ حتیٰ کہ فرمایا کہ اگر تم اپنے ملنے والوں کو مسکراتے ہوئے چہرہ سے مل کر ان کے دل کو خوش کرو تو یہ بھی تمہارا ایک نیک خلق ہوگا اور تمہیں خدا کے حضور ثواب کا مستحق بنائیگا اور دوسری جگہ آپ نے فرمایا۔ اگر راستہ چلتے ہوئے تمہیں کوئی کانٹے دار چیز یا پاؤں کو پھسلانے والا چھلکا یا ٹھوکر لگانے والا پتھر یا بدبو پیدا کرنے والی گندگی نظر آئے تو اسے راستہ سے ہٹا دو تاکہ تمہارا کوئی بھائی اس کی وجہ سے تکلیف نہ پائے یہ بھی ایک صدقہ اور نیکی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو اخلاقی تعلیم دی ہے وہ صرف انسانوں تک ہی محدود نہیں بلکہ آپ نے بے زبان جانوروں کو بھی اپنی اس شفقت میں شامل فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ اپنے صحابہ کو ہمیشہ تاکید فرماتے تھے

"فِیْ کُلِّ کَبِدٍ رَطْبَۃٍ اَجْرٌ"

کہ ہر جاندار چیز پر رحم کرنا ثواب کا موجب ہے۔

چنانچہ ایک موقعہ پر ایک اونٹ پر زیادہ بوجھ لادا گیا تھا اور وہ تکلیف سے کراہ رہا تھا آپ اسے دیکھ کر بے قرار ہو گئے اور اس کے قریب جا کر اس کے سر پر محبت کے ساتھ ہاتھ پھیرا اور اس کے مالک سے کہا کہ یہ بے زبان جانور تمہارے ظلم کی شکایت کرتا ہے اس پر رحم کرو تا تم پر بھی آسمان پر رحم کیا جائے۔

حرف آخر

اس مختصر سے مضمون میں تفاصیل کی گنجائش نہیں ورنہ زندگی کے ہر شعبہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ اخلاقی تعلیم کی ایک جھلک دکھائی جاتی۔ لیکن یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہو رہا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہ صرف اخلاق عالیہ سے خود متصف تھے بلکہ ایک بے مثال اور عدیم النظیر معلم اخلاق تھے۔ مکارم اخلاق اور تکمیل بشریت کے لئے اس مبارک اور کامل انسان میں وہ سب اوصاف حسنہ جمع کر دیئے گئے تھے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی انجام دہی کے لئے ضروری تھے ؎

تمت علیہ صفات کل مزیۃ
ختمت بہ نعماء کل زمان

آؤ ہم بھی اس اسوہ حسنہ کی تقلید و اتباع کا عہد مصمم باندھیں اور اپنے نفوس میں پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں اور ان اخلاق حسنہ کو اپنائیں جن کی طرف ہمیں معلم اخلاق صلے اللہ علیہ وسلم نے توجہ دلائی ہے کہ پاکیزہ عملی نمونہ اور اعلیٰ اخلاق دیگر لوگوں پر ایک مقناطیسی اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کا پرتو ہم پر بھی ڈالے اور ہم کو توفیق دے کہ ہم اپنا طریق اور روش وہی بنائیں جو اس کے پیارے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا تاکہ ہم سب اس کے روحانی وارث بنیں۔ اور اس کے کامل و اکمل نمونے کو پیش نظر رکھ کر اس کی سچی اتباع کے نتیجہ میں ہم بھی اخلاق حسنہ سے متصف کئے جائیں

اللّٰھم آمین

(بدر قادیان)

شوریٰ انصار اللہ کیلئے نمائندگان کا انتخاب

زعماء۔ زعماء اعلیٰ انصار اللہ سے گذارش ہے کہ شوریٰ انصار اللہ کے لئے حسب قواعد نمائندگان کا انتخاب کر کے مرکز کو ان کے اسماء گرامی سے جلد مطلع فرمائیں۔ بیس یا ان سے کم اراکین ایک نمائندہ بھجوا سکتے ہیں۔ زعماء۔ زعماء اعلیٰ بحیثیت عہدہ شوریٰ کے نمائندے ہوں گے۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام وقار عمل

مورخہ ۹ اگست بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام زیر تعمیر مسجد دارالذکر واقع اقبال روڈ لاہور ایک اجتماعی وقار عمل ہوا۔ جو کہ ½۷ بجے صبح سے شروع ہو کر مسلسل ½۲ گھنٹے تک جاری رہا۔ اس وقار عمل میں حلقہ ہائے شہر لاہور کے قریباً ۷۰ خدام نے جوش و خروش اور ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

۱۸ فٹ لمبی ۶ فٹ گہری اور ۳ فٹ چوڑی کھدائی کے علاوہ گودام کی چھت پر مٹی ڈالی گئی اور ساڑھے چار ہزار اینٹوں کو سڑک سے مسجد کے اندرونی حصہ میں لایا گیا۔

یہ تمام کام ¾ ۹ بجے تک وقار اور سلیقہ سے سرانجام دیا گیا۔ خدام ہر طبقہ کے افراد پر مشتمل نہایت محنت اور مشقت کے ساتھ کام کرتے رہے۔

وقار عمل کا یہ سلسلہ مجلس مقامی کے زیر اہتمام دسمبر ۵۸ء سے جاری ہے۔ اور اس طرح سے خدام نے کام کر کے جماعت کی کافی رقم بچانے میں مدد کی ہے۔

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ یکم ستمبر ۱۹۵۹ء میں خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ میاں عنایت اللہ صاحب وصیت نمبر ۱۵۴۲۴ کی وصیت شائع ہوئی ہے

جس میں ان کی عمر ۱۲ سال شائع ہوئی ہے جو غلط ہے۔ اصل عمر ۴۲ سال ہے اسی طرح ان کے گواہ کا نام شیخ محمد رفیع الدین احمد شائع ہوا ہے۔ ان کا نام شیخ رفیع الدین احمد ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

یہود کی موجودہ سرگرمیوں کا تاریخی پس منظر

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر ربوہ

(۲)

۴۔ حکومت اسرائیل کا قیام

اس زمانہ میں قرآنی پیشگوئی کے مطابق یہود پھر فلسطین میں اپنی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس کی ابتداء یوں ہوئی کہ روس اور جرمن میں مقیم یہودیوں کی پوزیشن انتہائی نازک تھی۔ گو ملکی دولت و ثروت پر ان کا قبضہ تھا۔ بنک سسٹم کلیۃً ان کے ہاتھوں میں تھا۔ اس لئے ملک کی سیاسی پالیسی میں بھی ان کا دخل کافی ہونے لگا لیکن روس کے یہودیوں پر بڑی سختی کی جا رہی تھی زعماء یہود نے اپنے ایک مفکر ڈاکٹر ہرزل کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ دنیا میں ہمارے لئے اگر کوئی سکون کی جگہ ہے۔ تو وہ ہمارے اصلی وطن فلسطین میں ہے ان ایام میں بلاد عربیہ دولت عثمانیہ کے ماتحت تھے۔ اور سلطان عبد الحمید بادشاہ تھے۔ ڈاکٹر ہرزل نے ۱۹۰۱ء سے ۱۹۰۳ء تک سلطان عبد الحمید سے کئی ملاقاتیں کیں مگر سلطان موصوف نے یہود کو فلسطین کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت نہ دی۔ یہودیوں نے فلسطین میں آباد ہونے کے لئے اپنی مساعی کو جاری رکھا۔ عربوں میں عمومی سیاسی اور قومی بیداری کے پیش نظر ترکوں کا فلسطین میں رہنا ناممکن ہو گیا پہلی جنگ عظیم میں انگریزوں نے اس ملک پر قبضہ کر لیا۔ سیاسی ترازو کو ایک سطح پر لانے کے لئے بعض انگریزوں نے یہودیوں کو آہستہ آہستہ فلسطین میں آباد ہونے کی اجازت دے دی اور یہود نے فلسطین میں قومی وطن بنانے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیا۔ امیر ترین یہودی بیرن دی ہرش (BARON DE HIRSCH) نے فلسطین میں یہودی مستعمرات کے قیام کے لئے نوے لاکھ پونڈ کا عطیہ دیا۔ یہود کی سیاسی تحریک "صہیونیت" نے اس سلسلہ میں بڑا اہم کام سر انجام دیا۔ یہودی بیت المال نے قومی چندوں اور قرضوں سے دنیا کے کونے کونے سے یہود کو فلسطین میں ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا۔ انگریزوں کی سیاسی پالیسی و دفاعی اغراض و مقاصد کے پیش نظر اس ہجرت میں مدد ہوئی۔ چنانچہ مسٹر ایری سابق وزیر ہند نے ۲۴ مارچ ۱۹۳۶ء کو برطانوی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"اگر فلسطین میں ایک ترقی یافتہ اور جلد بڑھنے والی قوم ہمارے زیر احسان رہیگی تو اس کے نتائج مفید اور دور رس ہونگے"

کئی مراحل کے بعد فلسطین میں ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء کو حکومت اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ یہودیوں نے عربوں پر انتہائی مظالم کئے انتقام اور غیظ و غضب نے ملک میں عام قتل و غارت کر کے نہ صرف امن عالم کو برباد کیا بلکہ اس حکومت اسرائیل کے قیام سے مستقل اور دائمی جنگ و جدال کی بنیاد رکھدی گئی

۵۔ تبلیغی سوسائٹی

اب جبکہ بعض یورپین اور امریکہ کی حکومتوں کی سیاسی پالیسی کی وجہ سے یہود کو اقتدار حاصل ہو چکا ہے۔ وہ ایک نئی دنیا آباد کرنے کی کوشش میں ہیں ان کے رجحانات میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ وہ اپنے معمول اور سابقہ روایات کے خلاف ایک تبلیغی سوسائٹی کی تشکیل کر رہے ہیں جس کا مقصد دنیا میں یہودیت کی تبلیغ کرنا ہے۔ چنانچہ نیو یارک ٹائمز ۲۰ جون ۵۹ء میں رقمطراز ہے:۔

تبلیغ یہودیت کے لئے جملہ یہودی فرقوں کی جانب سے متحدہ پلیٹ فارم قائم کیا جائے جس کا نام جیوش انفرمیشن سوسائٹی Jewish Information Society رکھا جائے گا

مذکورہ بالا سوسائٹی کے مقاصد کو یوں بیان کیا گیا ہے۔

"تمام بنی نوع انسان کو ایک رب العلمین اور اخوت انسانی پر ایمان کی بنیادوں پر جمع کر دیا جائے"۔

"یہ سوسائٹی ان عقائد و افکار کی تبلیغ و اشاعت کرے گی۔ جو خدا تعالیٰ اور انسان اور دنیا سے متعلق یہودیت کی بنیاد تسلیم کئے گئے ہیں اور جن کی تشریح عبرانی بائیبل اور یہودی روایات کے ذریعہ سے کی گئی ہے۔ اس سوسائٹی کی کامیابی کا امکان ان الفاظ ذیل میں بیان کیا گیا ہے

"اب یہودیت اپنی ان تبلیغی مساعی کے ذریعہ اس قدر ترقی کر جائیگی کہ اس کا غیر کیتھولک اور پروٹسٹنٹ تنظیموں کے بعد شمار کیا جائے گا"

۶۔ محرکات تبلیغ

اس سوسائٹی کی تشکیل کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہود کے خلاف جو عمومی نفرت قلوب میں پائی جاتی ہے۔ اسے دور کیا جائے۔ ہمدردی اور اخوت انسانی کے مختلف سوشل ذرائع سے عوام کے جذبات میں انکے لئے محبت و الفت پیدا کی جائے اور یوں سیاسی مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ یہ وہ کارگر حربہ ہے جو عیسائیوں نے صلیبی جنگوں کے بعد استعمال کیا عیسائی مفکرین اس نتیجہ پر پہنچے کہ عربوں اور مسلمانوں کو تلوار کے ذریعہ زیر کرنا خطرناک حماقت تھی۔ جو ہم سے ہوئی ہے اب اخوت انسانی ثقافت اور سوشل وسائل سے عیسائیت کو ترقی دی جانی چاہیئے۔ اب یہی وسیلہ ہے جو یہود استعمال کر رہے ہیں۔

یہود کی عملی حالت اور نمونہ سطور بالا میں پیش کیا گیا ہے۔ یعنی وہ امت ہیں جو خدا تعالیٰ کے انبیاء اور مرسلین کو دکھ دینے میں مشہور رہے ہیں انہوں نے ہی حضرت مسیح کو صلیب پر چڑھوایا نیز سازش اور منصوبہ کے ساتھ فلسطین میں سے عربوں کو نکالا۔ اب یہ لوگ تبلیغی مہم شروع کر رہے ہیں۔ جب ایک ایسی قوم بھی جو ہمیشہ سے ایک خاص نسلی گروہ تک محدود رہی اور جسے ہزاروں برس میں بھی تبلیغ کا خیال نہ آیا آج وہ بھی دنیا کے حالات کو دیکھکر تبلیغ کرنے پر مجبور ہو رہی ہے تو مسلمانوں کو سوچنا چاہیئے کہ انہیں اپنے مذہب کی تبلیغ کے لئے کس قدر جد و جہد کی ضرورت ہے۔ اسلام تو شروع دن سے ہی ایک عالمگیر تبلیغی مذہب ہے لیکن افسوس کہ آج اسلام کے نام لیواؤں نے تو تبلیغ کو نظر انداز کر دیا۔ اور وہ قومیں اپنی تبلیغ کے لئے میدان میں نکل رہی ہیں۔ جنہیں مذہباً دوسرے لوگوں کو تبلیغ کرنے سے روک دیا گیا تھا اور جو شروع سے ہی ایک نسلی گروہ تک محدود رہی ہیں۔

مجالس انصار اللہ کی توجہ کیلئے

جملہ مجالس انصار اللہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس امر کا خاص اہتمام فرمائیں کہ انصار اللہ روزانہ نماز فجر کے بعد سیر کے لئے جایا کریں۔ نیز جو احباب نسبتاً سخت ورزش کرنے کے قابل ہوں۔ ان کے لئے مقامی طور پر ورزشی کھیلوں کا بھی انتظام کیا جائے۔

(نائب قائد صحت و ورزش جسمانی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ایک تربیتی جلسہ

احمد نگر ۴ ستمبر بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم جناب مولانا ابو العطاء صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد نگر ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ بعدہ نفیس احمد صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ایک نظم سنائی۔ پھر مکرم ناصر احمد صاحب ظفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ ازاں بعد عطاء المجیب صاحب راشد نے حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام جو آپ نے اس موقع پر جماعت احمدیہ احمد نگر کے نام ارسال فرمایا۔ پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف نے تقریر فرمائی۔ آپ نے احباب کو تلقین فرمائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق عمل کریں۔ مولوی دوست محمد صاحب فاضل نے اپنی تقریر میں مثالوں سے اس بات کو واضح کیا کہ کوئی قوم نظام کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی

آخر میں صاحب صدر نے تقریر فرماتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ جماعت کے اندر احساس ذمہ داری کا پایا جانا اشد ضروری ہے۔ اور ہر شخص کو سمجھنا چاہیئے کہ وہ سلسلہ کی عزت کا خود ذمہ دار ہے۔

(نامہ نگار)

درخواست دعا امسال علاقہ سابق سندھ حیدرآباد ڈویژن میں متواتر بارشوں کی وجہ سے فصل کپاس کو شدید نقصان کا خطرہ ہے۔ ڈیڑھ ماہ زائد عرصہ سے ہر وقت آسمان پر بادل چھائے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کپاس کی فصل کو جس پر اس علاقہ کی آمد کا دار و مدار ہے۔ بیماری کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے ـــ اس علاقہ میں دیگر احباب کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اراضیات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بھی ذاتی اراضیات ہیں جن کی آمد اشاعت اسلام پر صرف ہوتی ہے اس لئے احباب جماعت بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے فصل کو بیماری سے بچائے (نور الحق و فتح الدین انسپکٹر ربوہ حال وحدو ناصر آباد۔ ضلع عمر پارکر)

خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع

۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۵۹ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع امسال ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۵۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ جملہ خدام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کے انتظام کے ماتحت اس موقعہ پر اپنے مرکز میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لا کر اجتماع کی برکتوں سے متمتع ہوں

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ چک ۸۱ جنوبی کا دوسرا جلسہ

مورخہ ۷/۹/۵۹ بروز سوموار چک نمبر ۸۱ جنوبی تحصیل سرگودھا کا عشاء کی نماز کے بعد گاؤں کے وسطی چوک میں جلسہ ہوا۔ مولوی محمد شریف صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نے تلاوت قرآن مجید کی۔ نظم عزیزم محمد سرور اور عزیزم محمد شریف نے پڑھی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب بی۔اے چک ۳۷ جنوبی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم سے کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے تقریر کی آپ کی تقریر تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہی اور حاضرین بے حد لطف اندوز ہوئے۔ جلسے کا اختتام دعا سے ہوا۔ دعا کے بعد خاکسار نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ برخاست ہوا۔

(فضل الرحمن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۸۱ ضلع سرگودھا)

۱۹ سالہ انیس مجاہدین کی کتاب قریب الاختتام ہے

انیس سالہ کتاب کا پہلا ایڈیشن قریب ختم کے پہنچ رہا ہے۔ بے جلد ایک روپیہ۔ باجلد ڈیڑھ روپیہ منی آرڈر بھیج کر یا وی پی سے منگا سکتے ہیں یا اطلاع بھیج کر کتاب ریزرو کروائیں ورنہ پھر آپ کو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ دوسرا ایڈیشن اگر اللہ تعالیٰ نے سامان فرما دیا تو شائع ہو سکے گا جس میں کچھ تبدیلیاں اور کچھ نہایت ضروری اضافے بھی کر دیئے جائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور دوسرا ایڈیشن ہر شخص حاصل کر سکے گا بہرحال یہ ایڈیشن زیادہ دلچسپ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(برکت علی خاں دفتر وکیل المال تحریک جدید)

ولادت — مورخہ ۲/۹/۵۹ کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے فضل وکرم سے پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ نیز صحت وسلامتی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(عبدالحکیم ناصر ریڈر ۔ سرگودھا)

دعائے مغفرت — خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ مسماۃ فاطمہ بیگم مورخہ ۶/۹/۵۹ بروز شنبہ کو ایک لمبی بیماری کے بعد اس حیات فانی سے عالم جاودانی کو سدھار گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ حلیم الطبع۔ مرنجاں مرنج۔ صابرہ وشاکرہ۔ پابند صوم وصلوٰۃ اور مخلص احمدی خاتون تھیں۔ ان کے جنازہ میں صرف چند مقامی احمدی ہی شامل ہو سکے۔ اس لئے احباب ان کا جنازہ غائب بھی پڑھیں۔ اور ان کی بلندی درجات اور جنت الفردوس میں جگہ ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔ اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا بھی کریں۔

(شیخ عبدالرشید خواجہ آٹول احمدی سکنہ ڈھڈرانجھا ضلع سرگودھا)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے سیلاب زدگان کی امدادی مساعی

شیخوپورہ — حالیہ سیلاب سے ضلع شیخوپورہ کا ایک وسیع علاقہ بہت بری طرح متأثر ہوا ہے اور لوگوں کا فصلوں مکانوں۔ مویشیوں اور بعض جگہ جانوں کا بھی نقصان ہوا ہے۔ جماعت شیخوپورہ نے اس سلسلہ میں حتی المقدور کوشش کی اور پناہ گزینوں کی رہائش اور خوراک وغیرہ کا بندوبست کیا۔ انہیں ہر قسم کی ضروری امداد بہم پہنچائی۔ اب اس علاقہ میں بیماری پھیلنے کا خطرہ ہے۔ طبی امداد اور ادویات کی ضرورت ہوگی (مرکز کی طرف سے ادویات بھجوائی گئی ہیں)

سیالکوٹ — سیالکوٹ چھاؤنی میں ایک دوست محمد نواز خاں صاحب کی طرف سے اطلاع ملی کہ ان کا مکان گر گیا ہوا ہے۔ ان کی خواہش پر مکرم انچارج صاحب اصلاح وارشاد کی زیر قیادت گیارہ خدام نے ان کے مکان کی دیوار (جو کہ ۲۵ فٹ لمبی اور ۲۰ فٹ اونچی تھی) کی اینٹیں ایک طرف رکھیں۔ نوجوانوں نے ۲ گھنٹے مسلسل کام کر کے ملبہ کو صاف کیا۔

جامع احمدیہ کے ساتھ والے قبرستان میں سے خودرو پودے اور گھاس کی صفائی کی۔ اس کام میں ۲۰ خدام نے حصہ لیا۔ نوجوانوں نے چار گھنٹے مسلسل کام کر کے اس کام کو ختم کیا۔

اتوار کی صبح کو ہی ایک وفد سروے کرنے کی غرض سے روانہ ہوا۔ اور اس نے آ کر اطلاع دی کہ نالہ ایک کے کناروں پر جو گاؤں ہیں اور شہر سے فاصلہ پر ہیں وہ بری طرح متأثر ہوتے ہیں۔ اگر وہاں مستقل صورت میں بھی ایک ہفتہ تک نوجوان ادویات لے کر وہاں جائیں۔ ہم مقامی طور پر پوری کوشش کر رہے ہیں۔

گوجرانوالہ — ۱۹/۵۹ کو صبح پانچ بجے سات خدام کی ایک پارٹی نے موضع ڈھونیکی میں چار سو گولیاں پلوڈین تقسیم کیں جو مبلغ ۲/۴ روپے کی خریدی تھیں۔ ۱۰ بجے واپس آئے۔

قائد ضلع سیالکوٹ — مجالس بدوملہی اور پنڈی بھاگو سے آمدہ رپورٹوں کا خلاصہ درج ذیل ہے:

بدوملہی۔ خدام الاحمدیہ نے بیس روپے کا ایک رسہ خرید کر درختوں کے ساتھ باندھ کر راستہ بنایا تا لوگ آسانی سے راستہ عبور کر سکیں۔ رات کو ۷ بجے سے گیارہ بجے تک لالٹین کا بندوبست کیا جاتا رہا تا مسافروں کو آنے جانے میں سہولت رہے۔ پانچ مسافروں کو کھانا کھلایا اور رہائش کا انتظام کیا گیا۔

پنڈی بھاگو۔ سیلاب سے پل ٹوٹ گیا تھا۔ خدام کی مسافروں کی آمد ورفت میں امداد کے لئے ڈیوٹی لگائی گئی۔ بہت سے مسافروں کا سامان گاؤں پہنچانے کا بندوبست کیا گیا۔ ایک راستہ درست کیا گیا۔ چالیس مریضوں کو مفت دوائی دی گئی۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) والد بزرگوار ماسٹر غلام رسول صاحب بھٹی ساکن نبی سر روڈ کو چند یوم سے دمہ (ضیق النفس) کی شدید تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(رفیق احمد بھٹی سیکرٹری مال نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر سندھ)

(۲) میرے بہنوئی برادرم محمد عالم صاحب دوکاندار ربوہ عارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ آجکل بیماری کچھ پیچیدہ صورت اختیار کر گئی ہے جس کی وجہ سے جگر میں خرابی پیدا ہو کر شدید درد ہے احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (میاں محمد یوسف کراچی)

(۳) خاکسار کا امتحان (ایم۔بی۔بی۔ایس) بہت قریب آ رہا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان دین سے اپنی نمایاں کامیابی کے لئے مودبانہ درخواست دعا ہے

(محمد ذکریا طاہر ۔ لاہور)

(۴) میرے والد صاحب مرزا محمد ابراہیم صاحب عرصہ سے پیٹ میں خرابی رہنے کی وجہ سے علیل رہتے ہیں۔ اب کچھ پہلے سے قدرے افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا محمد یوسف قائد مجلس خدام الاحمدیہ جہلم)

(۵) میرا چھوٹا بھائی بشیر احمد عارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ (شیخ محمد اکرم اختر الیف۔ایس۔سی سٹوڈنٹ گورنمنٹ کالج گجرات)

(۶) خاکسار کی والدہ عرصہ سے دل کے عارضہ اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے انتہائی کمزور ہو گئی ہیں اور وقتاً فوقتاً دورے بھی پڑتے رہتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

(بشیر الدین احمد ساقی ۔ کراچی)

مکانات کی تعمیر کے پروگرام پر اٹھارہ کروڑ روپیہ صرف ہوگا

بورڈ آف ریونیو کے رکن مسٹر عباسی کا بیان

لاہور ۱۵ ستمبر۔ مغربی پاکستان بورڈ آف ریونیو کے نئی بستیوں اور شہری آبادکاری کے شعبے کے انچارج مسٹر ایم ڈبلیو عباسی نے ریڈیو مبصر محمد ادریس سے بات چیت کرتے ہوئے یہ اندازہ بتایا کہ صوبے میں مکانات کی تعمیر کے پروگرام پر اٹھارہ کروڑ روپیہ خرچ آئے گا

مسٹر عباسی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس وقت حکومت مغربی پاکستان سکونتی مسائل کے سلسلہ میں جو اقدامات کر رہی ہے وہ دراصل ۳۰۳ مضافاتی شہروں اور نئی بستیوں کی تعمیر کے پروگرام کا ایک حصہ ہے جس پر ساڑھے گیارہ کروڑ روپیہ صرف ہوگا۔ اس سکیم کا ساٹھ فیصدی حصہ پورا کیا جا چکا ہے۔ کواٹر ڈ تعمیر کرانے کی سات سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور ترقی یافتہ قطعات اراضی کی فراہمی سے متعلق گیارہ سکیموں کی تکمیل قریب قریب مکمل ہو چکی ہے۔ سارے پروگرام کا لب لباب یہ ہے کہ مختلف اقسام کے ستاون ہزار قطعات اراضی فراہم کئے جائیں جہاں مکانات تعمیر کئے جائیں گے۔

ان میں سے اڑتیس ہزار پانچ سو قطعات اراضی کو مکانات کی تعمیر کے لئے ترقی دی جا چکی ہے۔ اور وہ مہاجرین کے نام الاٹ کئے جا چکے ہیں۔ باقی ماندہ ساڑھے اٹھارہ ہزار قطعات اراضی اس وقت دستیاب ہو سکیں گے جب زیر تکمیل سکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچ جائیں گی

مسٹر عباسی نے ایک اور سوال کے جواب میں انکشاف کیا کہ حکومت مغربی پاکستان نے لاہور لائلپور پشاور بہاولپور اور حیدرآباد سے متعلق نو اضافی سکیموں کو ترجیح دینے کی منظوری حاصل کر لی ہے جن پر ایک کروڑ بہتر لاکھ روپیہ صرف ہوگا ✤

چاند تک پہنچنے کا کوئی ثبوت موجود نہیں

نیویارک ۱۵ ستمبر۔ امریکہ کے نائب صدر رچرڈ نکسن نے کل رات کہا " اس امر کا ثبوت موجود نہیں کہ روسی راکٹ واقعی چاند تک پہنچا ہے۔

گذشتہ دو ہفتوں میں روسی سائنسدانوں نے چاند تک راکٹ بھیجنے کی تین کوششیں کیں لیکن وہ ہر بار ناکام رہے۔ روسی کوشش سے کوئی ہیجانی کیفیت پیدا نہیں ہونی چاہیئے۔

نائب صدر نے کہا " امریکہ سائنس اور تعلیم کے میدان میں سوویٹ یونین سے سبقت لے چکا ہے اور تعلیمی پروگراموں کو ترک کرنے کی ضرورت نہیں

مسٹر نکسن سے پوچھا گیا۔ کیا روس نے دانستہ طور پر وزیر اعظم خروشچیف کے دورہ امریکہ کے موقعہ پر چاند کی طرف راکٹ نہیں چھوڑا؟ مسٹر نکسن نے جواب دیا۔ اس پر کوئی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔"

مسٹر نکسن نے کہا " سوویٹ یونین امریکہ کو

دریائی حمل و نقل کا دو سالہ منصوبہ

کراچی ۱۵ ستمبر وزارت مواصلات کے سیکرٹری مسٹر اسحاق مشرقی پاکستان سے کراچی واپس آ گئے ہیں۔ آپ نے پاکستان اور امریکہ قرضہ فنڈ کے اس معاہدے پر دستخط کئے تھے۔ جس کے مطابق پاکستان کو دریائی حمل و نقل کی ترقی کے لئے ساڑھے سترہ لاکھ ڈالر قرض ملے گا مسٹر اسحق نے ایک بیان میں کہا کہ عنقریب مشرقی پاکستان کے دریائی حمل و نقل کی ترقی کے لئے دو سالہ منصوبہ شروع کیا جائے گا جس پر ایک کروڑ اٹھارہ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اس منصوبے کے مطابق دریاؤں کے لئے اچھی کشتیاں اور جہاز فراہم کئے جائیں گے۔ روشنی کا انتظام کیا جائے گا اور حفاظت کے دوسرے وسائل اختیار کئے جائیں گے تاکہ شب و روز جہاز رانی ہو سکے۔

آکسفورڈ ڈکشنری کی ۲۱۵ جلدوں پر قبضہ

کراچی ۱۵ ستمبر۔ کل کراچی پولیس نے شہر کے کتب فروشوں کی دوکانوں پر چھاپے مار کر کنسائز آکسفورڈ ڈکشنری (چوتھا ایڈیشن) کی دو سو پندرہ جلدوں پر قبضہ کر لیا۔ یاد رہے حکومت پاکستان نے اس ڈکشنری کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔ پولیس نے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس کے مقامی دفتر کی بھی تلاشی لی ہے۔ لیکن وہاں سے صرف ایک جلد ملی جو سٹینوگرافر کے استعمال کے لئے مختص تھی۔ کل صبح پریس کے جنرل منیجر اور کراچی کے کتب فروشوں کی انجمن کے صدر نے ایڈمنسٹریٹر سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ ان جلدوں پر قبضہ کرنے کی وجہ سے سکولوں اور کالجوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ کتب فروشوں کو بھی نقصان اٹھانا پڑے گا کیونکہ ان پر زرمبادلہ خرچ کیا گیا ہے۔ پریس کے جنرل منیجر نے کہا کہ ہم پاکستان کی شکایت رفع کرنے کیلئے ہر جلد کے ساتھ اصلاحی سلپ لگانے کو تیار ہوں۔ اطلاع ملی ہے کہ ایڈمنسٹریٹر نے اس تجویز پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

---

۲ تماشہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے "

برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے کل رات روس کی کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ میرا خیال ہے کہ لوگوں کو اس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے

روسی راکٹ ۳۳ گھنٹے سفر کرنے کے بعد چاند تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا

راکٹ نے ۲ ۱/۲ لاکھ میل کا فاصلہ پروگرام سے سوا دو منٹ پہلے طے کیا

دنیا بھر کے سائنسدانوں کی طرف سے مبارکباد کے پیغامات

ماسکو ۱۵ ستمبر۔ روسی راکٹ چاند پر پہنچ گیا ہے اس نے زمین اور چاند کا درمیانی ڈھائی لاکھ میل کا فاصلہ تینتیس گھنٹے میں طے کیا۔ روس کی خبر رساں ایجنسی "تاس" نے روس کے سرکاری اعلان کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ یہ راکٹ آج علی الصبح دو بج کر دو منٹ اور چالیس سیکنڈ (مغربی پاکستان کا وقت) یہ چاند تک پہنچ گیا۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ روسی سائنسدانوں نے اس کے لئے جو وقت مقرر کیا تھا۔ وہ اس سے دو منٹ اور بیس سیکنڈ پہلے چاند پر پہنچا ہے۔

یہ پہلا موقع ہے کہ انسان کی کوئی ایجاد چاند تک پہنچی ہے روسی سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ چاند تک روسی راکٹ کے پہنچنے کا ثبوت اس امر سے ملا کہ ریڈیو کے ٹرانسمٹر آخری دم تک پیغامات بھیج رہے تھے اور جب چاند سے اس راکٹ کا تصادم ہوا۔ ٹرانسمٹروں نے پیغام بھیجنا بند کر دیا کیونکہ خیال یہ ہے کہ یہ ٹرانسمٹر چاند سے راکٹ کے تصادم کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔ ماسکو۔ ٹوکیو۔ واشنگٹن اور دنیا کے بعض دوسرے ریڈیو سٹیشن آخری وقت تک اس کے پیغامات ریکارڈ کرتے رہے۔ ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق چاند کے متصادم ہونے سے پیشتر اس نے چاند کے بارے میں بھی اہم معلومات بہم پہنچائی ہیں جو روسی سائنسدانوں کے اعلان کے مطابق دوسرے ملکوں کو بتا دی جائیں گی۔ ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق یہ راکٹ چاند کے مرکز سے کچھ دائیں جانب ایک مثلث نما علاقے میں چاند سے متصادم ہوا ہے۔ اس وقت اس کی رفتار پانچ ہزار تین سو سولہ میل فی گھنٹہ تھی یہ روسی سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ اس راکٹ کے ذریعے روس کا قومی نشان " درانتی اور ہتھوڑا" چاند تک پہنچا دیئے گئے ہیں جن پر ستمبر ۱۹۵۹ء لکھا ہے ایک مشہور روسی سائنسدان نے اعلان کیا ہے کہ درانتی اور ہتھوڑے کے نشان کو جس کے ساتھ ستمبر ۱۹۵۹ء مرقوم ہے چند ایسی دوائیں لگا دی گئی ہیں جن کی وجہ سے وہ زنگ آلودہ نہ ہو سکے اور اسے دیمک یا کوئی شے کھا نہ سکے۔ چاند پر اس نشان کے پہنچانے کا اصل مطلب یہ ہے کہ جب بھی انسان چاند تک پہنچے روس کا یہ نشان اسے متاثر کرے۔

روس کا یہ راکٹ ہفتے کے دن چھوڑا گیا تھا اسے صحیح راستہ پر چلانے کے لئے زمین پر طاقتور آلات لگا دیئے گئے تھے جو ریڈیائی طریقے سے راکٹ پر کنٹرول کرتے تھے اور جب بھی راکٹ اپنے راستے سے بھٹکنے لگتا اسے اصل راستے پر لے جاتے تھے۔ کل رات نو بجے یہ راکٹ اس مقام سے گزر گیا تھا۔ جہاں زمین اور چاند کی کشش میں ٹکراؤ پیدا ہوتا ہے لیکن یہ راکٹ اتنا طاقتور تھا کہ جھجکے بغیر اس خطرناک مقام کو بھی عبور کر گیا پیر کی رات اس راکٹ سے سفید روشنی کا شعلہ نکلا تھا جو بعد میں دمدار تارے کی شکل اختیار کر گیا تھا کل رات پھر اس نے روشنی کا ایک غبارہ چھوڑا تھا جسے بہت سے ملکوں کے سائنسدانوں نے دیکھا فرانس، برطانیہ، جرمنی، جاپان، امریکہ اور بعض دوسرے ملکوں کے سائنسدانوں نے زمین اور چاند کے درمیانی سفر میں اس راکٹ کے کئی فوٹو لئے۔ فرانسیسی سائنسدانوں نے اس راکٹ کے پہنچنے سے پہلے اور پہنچنے کے بعد چاند کے فوٹو لئے۔ برطانوی سائنس دانوں کا بیان ہے۔ کہ اس راکٹ نے چاند کے بارے میں جو معلومات نشر کی ہیں وہ بڑی قیمتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ چاند تک پہنچنے والے انسانوں کو اس سے کافی مدد ملے گی۔ اس راکٹ میں ایک ڈبہ لگا ہوا تھا جس میں تین ہزار تین سو پونڈ وزن کی مشینری نصب تھی۔

ماسکو میں ہزاروں اشخاص یہ اعلان سننے کے لئے گھنٹوں تک منتظر رہے کہ راکٹ چاند تک پہنچنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ اس ہجوم نے سرکاری اعلان سن کر تالیاں بجائیں اور بڑی مسرت کا اظہار کیا۔ اس جگہ اس امر کا اظہار بے جا نہ ہوگا کہ چاند تک راکٹ پھینکنے کی یہ ساتویں کوشش تھی جو کامیاب ہوئی ہے امریکہ نے پانچ دفعہ چاند تک راکٹ پہنچانے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہا۔ گذشتہ جنوری میں روس نے چاند پر ایک راکٹ پھینکا تھا لیکن وہ چاند سے چار ہزار میل دور واقع کسی مقام کو عبور کر کے چاند سے بہت آگے نکل گیا اور آخر کار وہ سورج کے گرد گھومنے لگا۔ لیکن رات روسی سائنسدان چاند تک راکٹ پھینکنے میں کامیاب ہو گئے ایک ذمہ دار روسی سائنسدان نے یہ انکشاف کیا ہے کہ ستمبر ۱۹۵۷ء میں ہی روس نے چاند پر راکٹ پھینکنے کی کوشش شروع کر دی تھی یہ وہ وقت تھا جب روس نے پہلا مصنوعی سیارہ خلا میں پھینکا تھا۔ مختلف مقامات کی اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ دنیا بھر کے سائنسدان روسی سائنسدانوں کی اس کامیابی کی وجہ سے بڑے مسرور ہیں اور اس سلسلے میں لاتعداد سائنسدانوں کی طرف سے مبارکباد کے پیغامات بھیجے جا رہے ہیں امریکی سائنسدانوں کی کئی ایسوسی ایشنوں کی طرف سے روسی سائنسدانوں کے نام پیغام ارسال کئے گئے ہیں جن کے ذریعے ان کی کامیابی پر انہیں دلی مبارکباد دی گئی ہے۔

امریکہ اور روس کے خوشگوار تعلقات کی راہ میں کوئی چیز حائل نہیں

واشنگٹن پہنچ کر وزیر اعظم روس مسٹر خروشیف کا بیان

واشنگٹن ۱۶ ستمبر روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے کل واشنگٹن پہنچ کر کہا کہ امریکہ اور روس کے درمیان اچھے ہمسایوں کے سے تعلقات کی راہ میں کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ مسٹر خروشیف نے یقین دلایا کہ وہ کھلے دل اور بہترین عزائم کے ساتھ امریکہ آئے ہیں۔

مسٹر خروشیف نمبر ۱۱۴ قسم کے جیٹ روسی طیارے کے ذریعے اینڈریوز کے ہوائی اڈے پر پہنچے تو صدر آئزن ہاور ان کی کابینہ کے ارکان اعلیٰ سول اور فوجی افسروں اور سفیروں نے ان کا استقبال کیا۔ مسٹر خروشیف نے کل رات صدر آئزن ہاور سے طویل بات چیت کی۔

جس وقت مسٹر خروشیف کا طیارہ واشنگٹن پہنچا۔ موسم صاف تھا اور سورج چمک رہا تھا۔ صدر آئزن ہاور نے مسٹر خروشیف سے کہا کہ اگرچہ ہمیں دوسرے ملکوں کے بارے میں گفت وشنید نہیں کرنی تاہم مجھے توقع ہے کہ اگر ہم نے عام موضوعات پر آزادانہ تبادلہ خیالات کیا تو کئی بین الاقوامی الجھنیں دور ہو جائیں گی۔ مسٹر خروشیف کا طویل و عریض طیارہ مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ تاخیر کے ساتھ واشنگٹن پہنچا۔

روس کا ٹی یو ۱۱۴ جیٹ طیارہ جس میں مسٹر خروشیف نے اتنا طویل سفر کیا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا غیر فوجی طیارہ ہے اس طیارے نے ماسکو سے واشنگٹن تک کا پانچ ہزار میل کا سفر راستے میں کسی جگہ رکے بغیر طے کیا ہے اس میں ۲۲۰ مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

مسٹر خروشیف کل صبح سویرے ٹی یو ۱۱۴ قسم کے روسی طیارے میں ماسکو سے امریکہ کے تیرہ روزہ تاریخی سفر پر روانہ ہوئے تھے۔ ماسکو کے ہوائی اڈے پر عوام کی بہت بڑی تعداد۔ کمیونسٹ پارٹی کے لیڈروں روسی وزراء غیر ملکی سفیروں اور اعلیٰ روسی فوجی اور سول افسروں نے انہیں الوداع کہی۔ ماسکو کا موسم ابر آلود تھا۔ آسمان پر تیرہ و تاریک بادل چھائے ہوئے تھے اور بوندا باندی ہو رہی تھی۔ الوداع کرنے والوں نے اوورکوٹ پہن رکھے تھے۔ مسٹر خروشیف کے ہمراہ ان کی ۶۵ سالہ بیوی مسز نینا خروشیف۔ دو بیٹیاں۔ ایک لڑکا اور ایک داماد بھی تھے۔ ان کے کنبے کے یہ ارکان طیارے کی روانگی سے پون گھنٹہ پہلے ہوائی اڈہ پر پہنچ گئے تھے۔ لیکن جب مسٹر خروشیف وزراء اور سفراء سے مصافحہ کر رہے تھے ان کے کنبے کے ارکان خاموشی کے ساتھ طیارے میں بیٹھ گئے۔ مسٹر خروشیف کی پارٹی سو اشخاص پر مشتمل تھی۔ جن میں مسٹر گرومیکو وزیر خارجہ وزیر تعلیم اور وزارت خارجہ کے بعض ذمہ دار افسر بھی شامل تھے۔ مسٹر خروشیف جس طیارے کے ذریعے روانہ ہوئے اس نے ماسکو سے واشنگٹن تک کا پانچ ہزار میل کا سفر ساڑھے گیارہ گھنٹے میں کسی جگہ ٹھہرے بغیر طے کیا۔ مسٹر خروشیف کا طیارہ سکنڈے نیویا سے گذر رہا تھا کہ انہوں نے سویڈن اور ناروے کے عوام اور حکومتوں کو وائرلیس کے ذریعے خیر سگالی کے پیغامات بھیجے۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھائی چوہدری شیر محمد صاحب ننگلی عرصہ دو ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔
(علی محمد ننگلی چک ۹۶ گ ب صریح ضلع لائلپور)

(۲) میرا لڑکا عزیزم عبد المشکور بائیں گردے کی سوزش اور بخار سے بیمار ہے اور ڈیڑھ ماہ سے میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے مگر ابھی تک آرام نہیں ہوا۔ بزرگان سلسلہ و دوست احباب سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔
(احسان علی ڈاکٹر ۱۷ اینکلوڈ روڈ۔ لاہور)

(۳) میری والدہ محترمہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور میری بچی نسیم فیض بوجہ بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔
(شیخ نذیر احمد فیض محلہ دار الرحمت شرقی۔ ربوہ)

(۴) میری اہلیہ عرصہ سے بیمار ہیں احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے تحت انہیں شفائے کامل عطا فرمائے آمین۔
(مستری محمد شریف کارکن بھٹہ گیلا بود دین آرہ مشین ربوہ)

عید میلاد النبیؐ منانے کی تمام تیاریاں مکمل ہو گئیں۔ آج لاہور میں شاندار جلوس نکالا جا رہا ہے

قومی پرچم لہرائے جائیں گے، سرکاری اداروں میں تعطیل جمعرات کو ہوگی

لاہور ۱۶ ستمبر۔ صوبائی دارالحکومت میں عید میلاد النبیؐ کی تقریب منانے کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔ اس تقریب کے پروگرام کا اہم ترین حصہ یہ ہے کہ آج بعد دوپہر دہلی دروازہ سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا جائے گا۔ جو مختلف بازاروں سے ہوتا ہوا رات کے وقت داتا گنج بخشؒ کے مزار پر ختم ہوگا۔

دہلی دروازہ سے جو جلوس نکل رہا ہے اس میں ہراول کے طور پر دو تین ہاتھی ہوں گے جن کے پیچھے سینکڑوں گھوڑوں کا جلوس ہوگا۔ شہر کے باقی جلوس بھی راستہ میں اس میں شامل ہوتے جائیں گے۔ اور پھر بارہ بجے شب دربار داتا صاحب پر سلامی دینے کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا

عید میلاد النبیؐ کی تقریب منانے کیلئے شہر کے تمام بازار مارکیٹیں اور کاروباری ادارے آج بند رہیں گے۔ سرکاری طور پر بھی یہ تقریب منائی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں سرکاری عمارت پر چراغاں ہوگا۔ اور جھنڈے لہرائے جائیں گے۔ تاہم عید میلاد النبیؐ کی سرکاری چھٹی پرسوں (۱۷ ستمبر) ہوگی

لاہور میں عید میلاد کی تقریب منانے کے لئے تیاریوں کا سلسلہ کل سارا دن جاری رہا۔ اس مرتبہ کچھ اس طریقہ سے شہر کو سجایا ہے کہ پہلے اس کی مثال نہیں ملتی۔ خصوصاً گوالمنڈی۔ بھاٹی گیٹ۔ چوک چاہ میراں محلہ دہلی دروازہ۔ مصری شاہ۔ مزنگ اور کرشن نگر، اچھرہ اور باغبانپورہ کے بازار کی سجاوٹ قابل دید ہے۔

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

بھارتی کمانڈر انچیف جنرل تھمیا کا اعلان

شیلانگ ۱۶ ستمبر۔ بھارتی بری فوج کے کمانڈر انچیف تھمیا نے سول اور فوجی افسروں کی اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں اپنے اس خیال کا اظہار کیا کہ فی الحال چین اور بھارت کے درمیان کسی بڑی جنگ کا کوئی خطرہ نہیں۔ بہر حال آپ نے انہیں چوکس رہنے اور افواہوں پر اعتبار نہ کرنے کا مشورہ دیا۔

آپ نے کہا کہ ساری صورت حال کو سامنے رکھ کر ہمیں ہوشیار رہنا چاہیئے۔ چونکہ یہ علاقہ بڑا بے حد سنگلاخ ہے۔ اور اس میں بے شمار گھاٹیاں اور چوٹیاں ہیں۔ لہذا یہ کہنا کہ دور دراز علاقے کی ہر انچ زمین کو حملے سے محفوظ کر دیا جائے گا نامناسب ہے آپ نے کہا کہ سرحدوں کے ہر معمولی تصادم کو اہمیت نہیں دینی چاہیئے۔

سیمنٹ کی جگہ گارا استعمال کرنے کا فیصلہ

لاہور ۱۶ ستمبر حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ سیمنٹ کی کمی کی بنا پر تعمیری کاموں میں چونا سرخی اور گارا وغیرہ استعمال کیا جائے گا اور سیمنٹ کے استعمال سے حتی الامکان گریز کیا جائے گا چیف سیکرٹری نے تمام سیکرٹریوں اور محکموں کے سربراہوں کو ایک گشتی مراسلہ بھیجا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ متعدد بڑے بڑے پروجیکٹوں کی تیاری کی وجہ سے ملک میں تیار ہونے والے اور غیر ملکی سیمنٹ کی موجودگی کے باوجود کئی سال تک سیمنٹ کی کمی دور نہیں ہو سکے گی

ہر انسان کے لئے
ایک ضروری پیغام
بزبان اردو
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

					شام	
برائے لاہور	5-15	7-15	9-30	1-00	4-00	[illegible]
سرگودھا خوشاب	8-15	12-30	2-30	6-25	9-15	11-15

گاڑی بارش یا سواری کی زیادتی کی وجہ سے چند منٹ لیٹ ہو سکتی ہے
اڈا انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ